Date ________ Nafeesa Rasheed. Day M T W T F S

سوال نمبر ۱:-

اسلام میں گڈ گورننس کے اصولوں کی وضاحت کریں۔

اسلام میں گڈ گورننس سے مراد:

اسلام میں گڈ گورننس یا اچھے طرزِ حکمرانی سے مراد ایک ایسا نظام ہے جو قرآن و سنت کی تعلیمات کی بنیاد پر مبنی ہو۔ اور جس کا مقصد عوام کی فلاح و بہبود، انصاف کی فراہمی اور اللہ کی رضا کا حصول ہو۔ اچھا طرزِ حکمرانی کسی بھی ریاست کا بنیادی حق ہے۔ جس طرح اسلام نے زندگی کے دیگر پہلوؤں پر توجہ دی ہے اسی طرح گڈ گورننس کو بھی اہمیت دی ہے۔

ریاستِ مدینہ، بطور مثالی ریاست:

اسلام کی سب سے پہلی ریاست مدینہ کی ریاست جو کہ تمام امتِ مسلمہ کے لئے ایک مثالی ریاست ہے اور نمونۂ عمل کے طور پر سمجھی جاتی ہے۔ جس میں رشوت سے ممانعت، ناجائز ذرائع آمدن سے اجتناب اور دیگر بنیادی اصول واضح کیے ہیں۔

اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے"

اچھی طرزِ حکمرانی کے لئے ریاست میں عدل کے نظام کا بہتر ہونا نہایت ضروری ہے۔

Date ________ Day M T W T F S

گڈ گورننس کے رہنما اصول:

اسلام میں اچھے طرزِ حکمرانی کے اصول قرآن و سنت کی تعلیمات پر مبنی ہیں۔

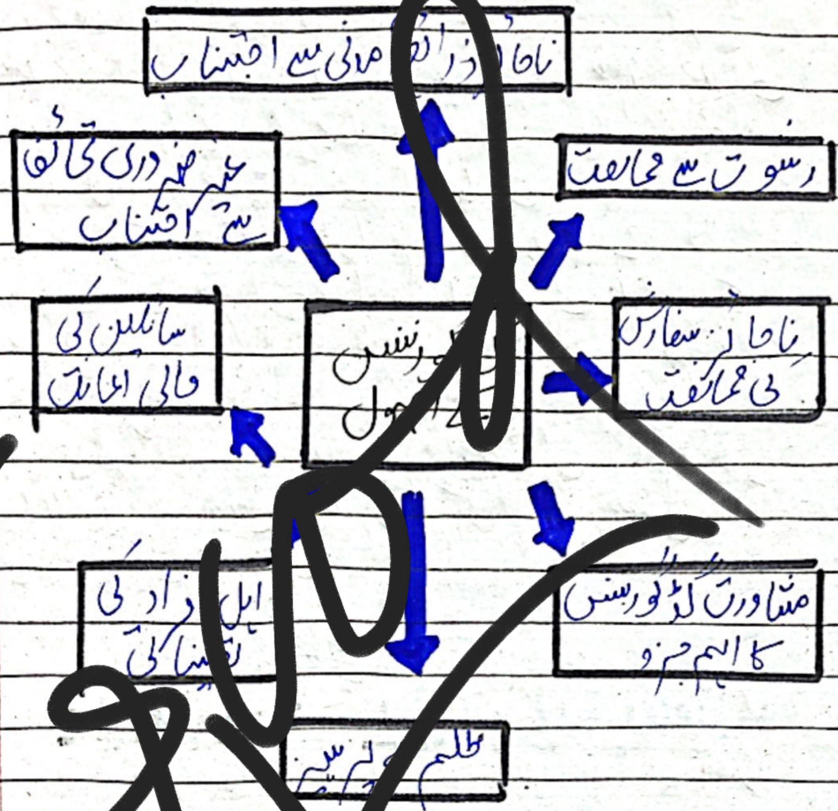

۱. رشوت کی ممانعت:

رشوت اسلام میں حرام ہے۔ رشوت کی موجودگی میں ایک اچھے نظر حکمرانی کا تصور ممکن نہیں ہے۔ سرکاری عہدوں پر فائز لوگوں کی نااہلی کی سب سے بڑی وجہ رشوت ہے۔ اور زیادہ دولت جمع کرنے کی وجہ سے رشوت کا وجود ہوتا ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ نے یہود کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا،

"وہ یہ جھوٹی باتیں بنانے کے لیے جاسوسی اور حرام مال (رشوت) کھانے والے ہیں۔" (المائدہ 6)

قرآن کریم میں اللہ ایک اور جگہ ارشاد فرماتے ہیں:-

"رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔"

رشوت لینے والوں کے لیے جتنی بھی احادیث ملتی ہیں وہ دراصل سرکاری عہدیداران کے لیے براہِ راست ہدایت ہے۔

ارشادِ نبوی ہے:

"حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے لعنت فرمائی ہے رشوت لینے اور دینے والے پر۔"

2- ناجائز ذرائع آمدنی سے اجتناب:

گورنمنٹ کے لیے ضروری ہے کہ ناجائز ذرائع آمدنی سے گریز کی جائے۔ عصرِ حاضر میں دولت ہی زندگی کا اولین مقصد بن چکا ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ انسان کی پیدائش سے پہلے ہی اس کے رزق کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لیے زمین میں بے حد وسائل پیدا کیے ہیں۔ جب انسان کو اس امر کا یقین دل میں آ جائے تو ناجائز ذرائع آمدنی سے اجتناب کرے گا۔

فرمانِ نبوی ہے:

"جس نے کسی کی ظالمانہ طور پر بالشت بھر زمین" لی روزِ قیامت اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق پہنا دیا جائے گا۔

سرکاری عہدوں کے غیر ذمہ دارانہ استعمال کے نقصانات:

سرکاری عہدوں کا غیر ذمہ دارانہ استعمال نہ صرف شرعی و دینی لحاظ سے غلط ہے بلکہ اس سے معاشرے میں بگاڑ اور انتشار بھی پیدا ہوتا ہے۔

معاشی بحران، ملکی بجٹ کو نقصان، افسر شاہی کا فروغ، اقربا پروری اور جانبداری کا باعث ہے۔ اس سے عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔ نااہل لوگوں کی تعیناتی کے باعث عدل و انصاف کو نقصان پہنچتا ہے اور معاشرے میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔

خلاصہ بحث:

مثالی حکمرانی کے لیے ضروری ہے کہ اصحاب منصب شرعی تعلیمات پر عمل کریں۔ اس کام کے لیے آپ ﷺ کی تعلیمات اتنی روشن اور واضح ہیں کہ کسی بھی عہدے پر فائز شخص راہ راست [illegible] حاصل کر سکتا ہے۔ [illegible] کے طریقوں پر عمل کر کے [illegible] کرام نے [illegible] مثالی حکمرانی کی مثال قائم کی۔ حضرت عمر ؓ کے عدل و انصاف [illegible] رہتی دنیا تک قائم [illegible] وہ کس طرح اپنی اولاد کو بھی انصاف کے قانون کے سامنے رکھ دیا کرتے تھے۔

حضرت عمر ؓ کا قول ہے کہ:

"اگر ایران میں ایک گھوڑا بھی ٹھوکر سے گر جاتا ہے تو اس کا ذمہ دار میں ہوں گا کہ میں نے اس کے لیے راستہ ٹھیک [نہ؟] کیا۔"

Date ________ Day M T W T F S

سوال نمبر 2:

اسلام میں احتساب کے نظام کے بارے میں ملخص اور یہ کس طرح پبلک ایڈمنسٹریشن کو یقینی بنا سکتا ہے؟

اسلام میں احتساب کا نظام:

اسلام میں احتساب کا نظام ایک اہم اور بنیادی اصول ہے جو انسانی معاشرہ میں انصاف، عدل اور مساوات کو برقرار رکھنے کے لیے متعین کیا گیا ہے۔ یہ نظام ہر شخص کو جوابدہ بناتا ہے خواہ وہ شخص حکمران ہو یا عام انسان۔ احتساب سے مراد اپنے اعمال اور رویوں کو شریعت کے مطابق بنا کر ایک بہتر دین معاشرہ تشکیل دینا ہے۔

احتساب کے معنی و مفہوم:

احتساب کے لفظی معنی "حساب دینا" کے ہیں۔ مفہوم کے اعتبار سے احتساب کے معنی "ذمہ داری کا جواب دینا" ہے۔ انگریزی میں اس کے لیے "Accountability" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ گو کہ احتساب ہر مذہب اور قوم میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔

احتساب کی تعریف مولانا مودودی کے مطابق:

احتساب کی تعریف کرتے ہوئے مولانا

مودودی فرماتے ہیں کہ:

"احتساب کا مطلب ہے کہ انسان اپنے آپ کو اور دوسروں کو اس بات کا پابند بنائے کہ وہ اللہ کے احکامات اور شریعت کے اصولوں سے انحراف کرے تو اسے روکا جائے اور درست کیا جائے"۔

لہٰذا احتساب انسانی زندگی میں خاص اہمیت رکھتا ہے خواہ انسان کسی ملک کا حکمران ہو یا عام شہری ہو وہ اس کے اعمال کے لئے جوابدہ ہے اللہ کے حضور بھی اور اپنے عوام کے آگے بھی۔

احتساب آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں:

اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اسے عقل و شعور دیا۔ اسے صحیح، غلط اور حق و باطل میں تمیز دی۔ اور اس کی بنیاد پر اللہ ہر انسان کے لیے فیصلہ صادر کرے گا اور اس کا احتساب کرے گا۔ جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بار بار تنبیہ فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

"لوگوں کے لیے ان کے حساب کا وقت قریب آ پہنچا، اور وہ غفلت میں پڑے منہ پھیرے ہوئے ہیں"۔

(الانبیاء)

Date ______ Day M T W T F S

قرآن کریم میں اللہ ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے کہ:

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا بھیجا ہے۔"
(الحشر)

سورۃ الفاتحہ میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ:

"مالک ہے روزِ جزا کا۔"

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ جگہ جگہ انسان کو اس بات کی طرف توجہ دلا رہا ہے کہ اسے ایک دن اللہ کے ہاں پیش ہونا ہے اور اپنے تمام اعمال کا حساب دینا ہے۔

احتساب احادیث کی روشنی میں:

آپؐ کی سیرت تمام انسانیت کے لئے ایک عملی نمونہ ہے۔ جس کے لئے اللہ نے آپ ﷺ حضورؐ نے انسان کی رہنمائی کے لئے عملی طور پر بتایا کہ زندگی کو کن اصولوں پر بسر کرنا چاہیے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے کہ:

"خبردار! تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے اور مسلمانوں کا سب سے بڑا سردار جو سب سے بڑا حکمران ہے وہ بھی نگہبان ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔"
(صحیح مسلم)

Date ________ Day M T W T F S

نبیؐ نے حضرت ابوذرؓ سے فرمایا:

"کوئی حاکم جو مسلمانوں کی حکومت کا کوئی منصب سنبھالے پھر اس کی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے جان نہ لڑائے اور خلوص کے ساتھ کام نہ کرے وہ مسلمانوں کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(بخاری و مسلم)

احتساب سیرت طیبہؐ کی روشنی میں:

آپؐ نے ایک مرتبہ ایک شخص کو بنی سُلیم کے صدقات پر عامل بنا کر روانہ کیا۔ جب وہ وصول کر کے واپس آئے تو انہوں نے دو حصے کر کے مال رسولؐ کے سامنے یہ کہہ کر رکھ دیا کہ یہ مال مسلمانوں کا ہے اور یہ مال مجھے تحفتہً ملا ہے۔ آپؐ نے یہ ملاحظہ فرمایا تو فرمایا: "پھر بیٹھے تم کو یہ تحفہ کیوں نہ ملا؟" اس کے بعد آپؐ نے ایک خطبہ میں اس قسم کے لین دین کی سختی سے ممانعت فرما دی۔

تاجروں کا احتساب

نبیؐ کے دور میں احتساب

خلفائے راشدینؓ کا دور

Date ________ Day M T W T F S

تاجروں کا احتساب :

رسول ﷺ نے تاجروں کو خرید و فروخت میں بات بات پر قسمیں کھانے، ناپ تول میں کمی کرنے سے منع فرمایا۔ آپ ﷺ بعض اوقات بازاروں اور منڈیوں کا دورہ کیا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ آپ ﷺ بازار تشریف لے گئے تو غلہ کے ایک ڈھیر میں ہاتھ ڈال کر دیکھا۔ غلہ اندر سے گیلا تھا۔ آپ ﷺ نے دکان دار سے دریافت کی "یہ کیا ہے؟" اس نے جواب دیا: "بارش سے بھیگ گیا ہے۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "تو اس کو اوپر کیوں نہیں رکھا؟ تاکہ ہر شخص کو نظر آئے؟" پھر فرمایا: کہ "جو لوگ دھوکہ فریب کریں وہ ہم میں نہیں"۔

مارکیٹ انسپکٹر کا تقرر :

رسول ﷺ نے بازاروں میں باقاعدہ محتسب یا مارکیٹ انسپکٹر مقرر کیے ہوئے تھے۔ جو دکان داروں کے ناپ تول پر نظر رکھتے تھے۔ ناپ تول اور وزن کر کے چیزوں کو فروخت کرنا اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہے۔ لہٰذا رسول ﷺ نے چیزوں کو ناپ تول کر اور وزن کر کے دینے کی ہدایت کی ہے۔

احتساب خلفائے راشدین کے دور میں

عہد صدیقی میں احتساب

عہد عثمانی رضی میں احتساب

عہد فاروقی میں احتساب

عہد علی رضی میں احتساب

عہد صدیقی میں احتساب (مالک بن نویرہ کا واقعہ)

مالک بن نویرہ ایک منکر زکوٰۃ تھا۔ حضرت سیدنا خالد بن ولید اس کی تنبیہ پر مامور ہوئے لیکن انھوں نے زبانی ہدایت سے پہلے ہی اسے قتل کر ڈالا۔ مالک بن نویرہ کا بھائی شاعر تھا۔ سو اس نے اپنے بھائی کا نہایت پردرد مرثیہ لکھا کہ وہ تائب ہو رہا تھا لیکن سیدنا خالد بن ولید نے محض ذاتی عداوت کی وجہ سے قتل کر دیا۔ اس کی اطلاع دربار خلافت تک پہنچی تو اس غلطی پر سیدنا خالد رضی سے سخت باز پرس ہوئی لیکن وہ جس کام پر مامور تھے اس کے لیے اس سے زیادہ کوئی موزوں نہ تھا اس لیے وہ اپنے عہدہ پر برقرار رکھے گئے۔

عہد فاروقی رضی میں احتساب (سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی کی ڈیوڑھی):

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی نے کوفہ میں ایک محل

تقسیم کرایا۔ جس میں ڈیوڑھی بھی تھی۔ اس کو کنال رہے ۔ اہل حاجت کو اس سے رکاوٹ ہوتی سیدنا عمرؓ نے سیدنا محمد بن مسلمہؓ کو حکم دیا کہ جا کر ڈیوڑھی میں آگ لگا دیں۔ چنانچہ اس حکم کی تعمیل ہوئی اور سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ چپ چاپ کھڑے دیکھتے رہے۔

احتساب پبلک ایڈمنسٹریشن کو موثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے

شفافیت کا فروغ

عوامی وسائل کے استعمال اور فیصلوں کو عوام کے سامنے لانے کی وجہ سے کرپشن اور بدعنوانی کو کم کیا جاتا ہے۔

سرکاری افسران کی جوابدہی

سرکاری افسران کو اپنے فیصلوں اور اقدامات کا جواب دینا پڑتا ہے جس سے ان کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔

قانون کی حکمرانی

احتساب اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تمام افراد قانون کے دائرے میں رہ کر کام کریں۔

عوامی اعتماد کا حصول

احتساب کے عمل سے عوام کو یہ یقین ہوتا ہے کہ ان کے مسائل کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ ہو رہا ہے۔